SPEAK WELL

A book On English Pronunciation & Spellings

THE STUDENTS' FIRST CHOICE

MUHAMMAD MASOOD

Al-Muslimeen English Series

All right reserved with the Author
(No part of this book can be reproduced
in any form without the
written permission of the author)

THANKS

I would like to thank first of all Mr. Zil-ur-Rehman who helped me to write this book. He did a lot of work on this book. I would also like to express my thanks to Mr. M. Tahir Masood, Mr. Babar Idrees Tarar and Ayesha Khalid for all their help and proof-reading. Last but not least, I would also like to thank Mr. Qaiser Mahmood and Furqan who computerised this book.

M. Masood

PREFACE

This book was originally intended for people studying on their own—businessmen, students, would be teachers - who have learnt their English from the printed page and then find on business trips or international conferences, or even just social occasions, that it is almost impossible to follow a lecture or conversation, and that nobody at all understands them; or students wanting to supplement their academic studies with something a little closer to active communication.

This book is also suitable for use in a classroom. It's not necessary to know a lot of English before you begin, though it helps to know a little. The trouble with many people is that they get into bad habits, very often pronouncing English words like sounds of their mother tongue, and the more fluently they speak, using all these incorrect sounds, the more difficult it is to get rid of them. So in a way, it will be easier for you if you don't know too much!

Part two is divided into fifty units, each of which deals with either a single phoneme or a characteristic feature of English pronunciation. Each unit begins with an explanation of how to produce a particular sound or handle a particular feature. This is followed by exercises, either for repetition and practice or for recognition and distinction of sounds.

M. Masood

CONTENTS

Lesson	Subject	Page
1	تعارف	1
2	انگریزی پڑھنے کا طریقہ	1
3	آپ کیسے بولیں۔	3
4	آپ انگریزی کیسے سیکھیں۔	3
5	کچھ امریکی اور برطانوی انگریزی کے بارے میں	4
6	انگریزی حروف تہجی کے مقابلے میں اردو کی آوازیں	6
7	وہ حروف جو آواز نہیں دیتے۔	65
8	رومن انگلش	80
9	واولز اور کنسونیٹس	86
10	سلیبل	86
11	صوتی اور غیر صوتی آوازیں	87
12	حروف تہجی کی آوازیں	89
13	انگریزی حروف تہجی کی الفاظ میں آواز کا طریقہ اور مشق	90
14	سپلنگ کے اصول	162

تعارف

کوئی بھی زبان سیکھنی ہو تو اس کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ اس کو زیادہ سے زیادہ سنا جائے اور غور کیا جائے کہ اہل زبان اسے کیسے بولتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ جو بھی زبان سیکھنا ہو اس کی بول کر مشق کی جائے تاکہ الفاظ زبان سے آشنا ہو جائیں۔ جتنا زیادہ سنا جائے اور بولا جائے اتنا ہی جلد آدمی زبان سیکھ جاتا ہے۔

اگرچہ تلفظ کا موضوع بہت پیچیدہ اور نازک ہے لیکن میں نے کوشش کی ہے کہ وہ لوگ جنہیں انگریزی کی زیادہ سوجھ بوجھ نہیں ہے انہیں انگلش الفاظ کی ادائیگی کے لئے آسان اور دیسی طریقہ بتاؤں۔ یہی وجہ ہے کہ انگریزی آوازوں کو اردو تلفظ کے ساتھ دیا گیا ہے۔ اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ یہ طریقہ زیادہ اچھا نہیں لیکن سیکھتے وقت سب کچھ جائز ہے جب آپ کی انگریزی اچھی ہو جائے تو میرے حق میں دعا کر دیجئے گا۔

آپ نے اکثر دیکھا ہو گا کہ آپ کو انگریز کی بات سمجھ نہیں آتی۔ دراصل بات یہ ہے کہ وہ بڑی تیزی سے جملہ مکمل کر جاتے ہیں اور آپ کا دماغ پیچھے رہ جاتا ہے۔ آپ کو پتا ہی نہیں چلتا کہ اس نے کیا بولا ہے۔ اس مسئلے پر قابو پانے کے لئے آپ کو خود بھی لینگویج کو تیز بولنا ہو گا اور دوسرا اہل زبان کو سمجھنے کے لئے دماغ کو بھی تیزی سے استعمال کریں۔ پوری توجہ سے سنیں کہ متکلم نے کیا کہا ہے۔

چونکہ ہم انگریزی کو اردو میں پڑھتے ہیں یا پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں الفاظ کو soft نہیں کرتے اگر آپ یہ تصور کریں کہ آپ کا منہ گنبد کی حیثیت رکھتا ہے اور الفاظ اس میں گونج پیدا کریں گے تو آپ کی ادائیگی بہتر ہو جائے گی۔

انگریزی پڑھنے کا طریقہ

الفاظ کو آپ درج ذیل طریقے سے سافٹ کر سکتے ہیں۔ مثلاً آپ "To" کو "ٹُو" پڑھتے ہیں لیکن اس کو اگر آپ "ٹھُو" پڑھیں تو لفظ خوبصورت لگے گا۔ اسی طرح "come" کو "کَم" کی بجائے "کھَم" اور "Put" کو "پُٹ" کی بجائے "پھُٹ" بولیں تو الفاظ خوبصورت لگیں گے۔

ضروری نوٹ

ہم نے اس کتاب میں ایک حصے میں اردو کے حروف تہجی کے مطابق الفاظ دیئے ہیں لیکن

امید ہے کہ تمام قاری ان لفظوں/الفاظ میں "ہ" کا اضافہ نوٹ کر لیں گے اور الفاظ کو نیچے دیئے گئے
مناسب "ہ" کے تحت ادا کریں گے۔ خاص طور پر "پ" کی بجائے "پھ"، "ٹ" کی بجائے
"ٹھ" اور "ک" کی بجائے "کھ" پڑھیں۔ کیونکہ ان تینوں الفاظ کی واضح آواز نہیں ہوتی۔

Told	ٹھولڈ
Teach	ٹھیچ
Please	پھلیز
Pick	پھک
Colour	کھلر
Cook	کھک
King	کھنگ
What	واٹھ
Chin	چھن

"ہ" کا اضافہ کرنے سے الفاظ نرم ہو جائیں گے "d" کی آواز "ڈ" اور "ث" کی درمیانی آواز سے پڑھیں۔ r جب بھی لفظ کے درمیان یا آخر میں آئے۔ بہت ہی کم آواز سے بولا جاتا ہے۔ اکثر "r" کی آواز تو آتی ہی نہیں۔ آپ جب بھی الفاظ بولیں درج بالا طریقے کو ہر وقت ذہن میں رکھیں۔ تاکہ الفاظ کی صحیح ادائیگی ہو سکے۔

آپ جب بھی reading کریں فل سٹاپ کے علاوہ جملے کے درمیان نہ رکیں اگر کہیں قومہ وغیرہ آ جائے تو وقفہ کر لیں ورنہ کوشش کریں کہ پورا جملہ ایک ہی سانس میں بولیں اور یہ ذہن میں رکھ کر بولیں جیسا کہ آپ کسی دوسرے سے باتیں کر رہے ہیں۔

اس امر میں کوئی شک نہیں کہ ایک زبان کی تمام آوازوں کو دوسری زبان کی تمام آوازوں کے ساتھ نہیں ملایا جا سکتا۔ دراصل یہ ادنیٰ سی کوشش ہے تاکہ انگلش میں دلچسپی رکھنے والے تمام ساتھی انگریزی کو اپنی زبان میں آسانی سے پڑھ سکیں گے اور بڑی حد تک یہ کتاب انگلش سیکھنے والوں کے لئے مفید اور معاون ثابت ہو گی۔ بشرطیکہ اس کو توجہ اور دل سے پڑھا جائے۔

چونکہ یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے اس لئے پہلے حصے کو اچھی طرح پڑھ لینے کے بعد آپ دوسرے حصے سے بہت زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جتنی زیادہ مشق کریں گے اور جس قدر بلند اور واضح آواز میں پڑھیں گے اسی قدر آپ کا تلفظ بہتر ہو گا اس کے ساتھ ساتھ ذخیرہ الفاظ میں

بھی خاطر خواہ اضافہ ہو گا۔ ہماری یہ کوشش کہاں تک کامیاب ہوئی ہے۔ آپ پر منحصر ہے۔ اس کے باوجود اگر کوئی مشکل ہو تو ہم سے رابطہ کریں ہم راہنمائی کے لئے حاضر ہیں۔

آپ کیسے بولیں؟

سب سے پہلے تو ہمیں یہ بات نوٹ کرنا چاہیے کہ ہم لوگ اردو یا پنجابی زبان بھی اچھی طرح نہیں بولتے۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ زیادہ تر طالب علم اپنی مادری زبان یا قومی زبان کو عجیب طریقے سے بولتے ہیں انہیں علم ہی نہیں ہوتا کہ خوشی یا غمی کے موقع پر الفاظ یا جملے کس طرح ادا کیے جاتے ہیں۔ پہلے اپنی زبان کو بہتر طور پر بولیں۔ اس کے بعد آپ انگریزی یا کوئی دوسری زبان بہتر کر سکتے ہیں۔

اکثر لوگ اردو یا پنجابی زبان بالکل سیدھے طریقے سے بولے چلے جاتے ہیں انہیں لہجے کی اونچ نیچ کا علم ہی نہیں ہوتا۔ گفتگو کے وقت تو ان لہروں کی طرح لہجہ اوپر نیچے ہونا چاہیے تاکہ سننے والے بھی توجہ کریں اس کے ساتھ ساتھ ہمارے چہرے کے تاثرات اور ہاتھوں کے اشارے بھی آدھا مفہوم ادا کر دیتے ہیں ان کو بھی نظرانداز نہ کریں۔

آپ کوئی بھی زبان بولیں اس میں لہجہ خوبصورت، شیریں اور دلکش ہونا چاہیے۔

آپ انگریزی کیسے سیکھیں؟

(1) سب سے پہلے تو آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ حروف (لیٹرز) اور الفاظ (ورڈز) میں کیا فرق ہوتا ہے۔ چند حروف مل کر الفاظ بناتے ہیں کچھ لوگ لیٹر اور ورڈ کے مفہوم کو سمجھتے ہی نہیں۔

(2) سب سے پہلے آپ انگریزی کے حروف (تہجی) کے تلفظ اور آوازیں سمجھیں تاکہ آپ کو انگریزی بولنے اور سمجھنے میں دشواری پیش نہ آئے۔

(3) جب تک ایک سبق اچھی طرح زبان پر رواں نہ ہو جائے دوسرے سبق پر مت جائیں۔ اچھی مشق کے لئے ضروری ہے کہ آپ بلند آواز میں مشق کریں۔

(4) صحیح انگریزی لکھنے کے چار مراحل ہوتے ہیں۔

1- حروف۔ 2- الفاظ۔ 3- جملے۔ 4- پیراگرافس

ہمارے ہاں اکثر حروف اور الفاظ کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے طلباء کی بنیاد

کمزور رہتی ہے اور وہ بڑی کلاسوں میں بھی جا کر نہ تو صحیح انگریزی بول سکتے ہیں اور نہ لکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ حروف اور الفاظ کو بھی خاص اہمیت دیں تو یقیناً آپ کی انگریزی اچھی ہو جائے گی۔

(5) ہمارے ہاں ایک بات اور دیکھی گئی ہے کہ اکثر طالب علم یا قاری انگریزی کا ناول یا اخبار اس لئے نہیں پڑھتے کہ ان کا ذخیرہ الفاظ زیادہ نہیں اور انہیں انگریزی صحیح طور پر سمجھ نہیں آتی۔

میرا یہ ذاتی تجربہ ہے اگر آپ کچھ عرصہ انگریزی کو بغیر سمجھے پڑھتے رہیں تو زیادہ تر الفاظ آپ کی آنکھوں کے دوست بن جائیں گے۔ آہستہ آہستہ وہی الفاظ آپ کے ذہن میں بھی نقش ہو جائیں گے اس لئے ضروری نہیں کہ آپ جو کچھ پڑھیں اس وقت آپ کو اس کا مطلب آنا چاہیے۔ آپ کی Vocabulary آہستہ آہستہ بہتر ہو گی یکدم نہیں۔ آپ کچھ عرصہ الفاظ کے معنی ڈھونڈے بغیر مطالعہ کرتے رہیں جلد ہی آپ کا ذخیرہ الفاظ بہتر ہو جائے گا۔

کچھ امریکی اور برطانوی انگریزی کے بارے میں

اپنے تدریسی تجربے کے دوران ایک اور خاص بات جو مشاہدے میں آئی ہے وہ امریکی اور برطانوی انگریزی ہے۔ جب انگریزی سیکھنے والا یہ سوال کرتا ہے کہ آپ امریکی انگریزی پڑھاتے ہیں یا برطانوی۔ تو میں ایک بات کہتا ہوں کہ اصل انگریزی ایک ہی ہے انگریز روایت پسند ہوتے ہیں۔ برطانیہ میں روایتی سپیلنگ اور تلفظ چلا آ رہا ہے۔ امریکیوں نے بھی یہ زبان اختیار کی ہوئی ہے لیکن انہوں نے ضرورت کے مطابق کچھ الفاظ کے سپیلنگ کو آسان بنا لیا ہے اور تلفظ تو ویسے بھی جگہ جگہ لوگوں کا مختلف ہوتا ہی ہے۔ اس کی مثال یوں لے لیں لاہور کے لوگوں کی پنجابی کا تلفظ گوجرانوالہ کے تلفظ سے کچھ مختلف ہے لیکن راولپنڈی کے لوگوں کا تلفظ زیادہ مختلف ہے اس طرح علاقے کے ساتھ ساتھ لب و لہجے میں فرق کوئی عجیب بات نہیں۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ راولپنڈی کے لوگ لاہور والوں کو اور لاہور کے لوگ راولپنڈی والوں کو سمجھ نہیں سکتے۔

اصل مقصد بات سمجھانا ہوتا ہے۔ سب سے پہلے آپ انگریزی سیکھیں۔ یہاں چونکہ برطانوی سپیلنگ ہی استعمال ہوتے ہیں اس لئے آپ سپیلنگ کے بارے میں احتیاط کریں تلفظ کو بہتر کرنے کی کوشش کریں۔ تاکہ آہستہ آہستہ آپ کا لہجہ اچھا ہوتا جائے اگر ہو سکے تو اپنی زبان کو بھی اچھے لہجے میں بولیں اور انگریزی کو اردو میں بولنے کی کوشش مت کریں۔ بلکہ